Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم الاتوار

فون نمبر ۹۱

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۸ ذیقعدہ ۱۳۹۹ھ ۲۱ اخاء ۱۳۵۸ہش ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۳۹

ہم کو دنیا اس لئے نہیں دی گئی کہ ہم اس کی گندگی کی دلدل میں غرق ہو جائیں

دنیاوی نعماء ملنے کا مقصد خدا کو اور زیادہ حاصل کرنے کی کوشش کرنا ہے

"یہ بنیادی حقیقت یاد رکھیں کہ اللہ ہی سب کچھ ہے باقی لاشئی محض ہے" لجنہ اماء اللہ کے اجتماع سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کا خطاب

ربوہ ۲۰ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی خواتین پر زور دیا ہے کہ وہ یہ بنیادی بات یاد رکھیں کہ یہ دنیا لاشئی محض ہے، اللہ ہی سب کچھ ہے اس لئے آپ کا یہ فرض ہے کہ دنیاوی نعماء کو استعمال کریں مگر اس طرح سے کہ دماغ اور دل میں تکبر نہ ہو۔ خدا کے حضور عاجزانہ جھکیں اور یہ یقین رکھیں کہ جو ملتا ہے محض خدا کے فضل سے ملتا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں شرکت کرنے والی خواتین سے آج یہاں دن کے گیارہ بجے کے قریب خطاب فرمایا۔ حضور نے فرمایا میں تمہیں متنبہ کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ آپ کو احمدیت سے نوازا ہے آپ پر اتنا بڑا احسان کیا ہے کہ آپ کو ایسی جماعت میں داخل کیا ہے جس کے متعلق اس نے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ وعدہ دیا تھا کہ وہ خدا اس جماعت کو اپنا آلۂ کار بنا کر اسلام کو ساری دنیا میں غالب کرے گا۔ اس جماعت کے افراد کی جو خدا کی راہ میں قربانیاں دینے والے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام بلند کرنے والے ہیں خدا نے ایسے الفاظ میں

تعریف کی ہے جن کا تصور کر کے ہماری آنکھیں نم ہو جاتی ہیں کیونکہ ہم خود کو اس قابل نہیں پاتے۔ خدا نے اتنا بڑا احسان تم پر کیا ہے تو تمہارا فرض ہے کہ تم اللہ کی بندیاں بنو ورنہ وہ خدا جس نے ہر قسم کی دولتیں دی ہیں وہ ان دولتوں کو واپس لینے کی بھی قدرت رکھتا ہے۔ حضور نے دنیاوی دولت اور نعماء کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان کا ملنا ایسے نیک انسان کے لئے خوشی کا موجب ہوتا ہے مگر دنیا ہم کو اس لئے نہیں دی گئی کہ ہم اس کی گندگی کی دلدل میں غرق ہو جائیں بلکہ اس لئے دی گئی ہے کہ ہم خدا کا پیار اور اس کا قرب اور زیادہ

حاصل کریں۔ حضور نے فرمایا کہ کسی کی عزت اس کی دولت یا کپڑوں سے نہیں ہوتی۔

حضور نے لجنات اماء اللہ کو نصیحت کی کہ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر آپ کے رنگ میں رنگین ہونے کی کوشش کریں کیونکہ قیامت کے روز اس وجہ سے کہ خدا تعالیٰ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا ہے، آپ کے اسوہ کے ہم رنگ ہونے والوں کے حق میں ہی آپ کی شفاعت قبول کرے گا۔ ایسے لوگ جو کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اس رنگ میں اطاعت کریں گے

(باقی صہ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ اخاء / اکتوبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح بخیر و عافیت رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

سالانہ اجتماع انصار اللہ میں نمائندگی اور ناظمین اضلاع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے جن اضلاع کی طرف سے اجتماع میں شمولیت کی سو فیصد نمائندگی کی اطلاع موصول ہو چکی ہے ان اضلاع کے عہدیداران مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

صفِ اوّل:۔

اضلاع: بہاولپور۔ مردان۔ پشاور۔ سانگھڑ۔

وسطی صف:۔

مندرجہ ذیل اضلاع کی طرف سے تسلی بخش اطلاعات مل رہی ہیں۔

اضلاع:۔ ملتان۔ ساہیوال۔ شیخوپورہ۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ بہاولنگر۔ گجرات۔ جہلم۔ سکھر۔ لاڑکانہ۔ کراچی۔ بدین۔

آخری صف:۔

مندرجہ ذیل اضلاع کو اپنا قدم تیز کرنے کی طرف فوری توجہ کرنی چاہیئے۔

اضلاع:۔ جھنگ۔ لاہور۔ آزاد کشمیر۔ ہزارہ۔ مظفر گڑھ۔ رحیم یار خاں۔ سرگودہا۔ راولپنڈی۔ اٹک۔ خیرپور۔ نواب شاہ۔ تھرپارکر۔

جو ابھی کسی صف میں بھی شامل نہیں:۔

مندرجہ ذیل اضلاع کی طرف سے نمائندگی کی بالکل اطلاع نہیں۔ فوری توجہ کی ضرورت ہے۔

اضلاع:۔ قصور۔ وہاڑی۔ ڈیرہ غازیخاں۔ بنوں۔ کوہاٹ۔ ڈیرہ اسماعیلخاں۔ میانوالی۔ دادو

(صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت کے ماتحت احباب جماعت کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال ہمارا جلسہ سالانہ مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ فتح ۱۳۵۸ہش مطابق ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۹ء کو مرکز سلسلہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہوگا، انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب اس مبارک جلسہ میں شرکت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

خدا تعالیٰ نے ڈاکٹر سلام کو عقل، ذہانت اور فراست دی ہے

ربوہ ۲۰ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت کے قابل فخر سپوت اور شہرۂ آفاق سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا آج یہاں لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں بڑی محبت اور تعریفی کلمات سے ذکر کیا۔ حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام کو جو کہ بہت بڑے سائنسدان ہیں دنیا کا سب سے بڑا انعام یعنی نوبل پرائز ملا ہے۔ خدا نے ان کو عقل، ذہانت اور فراست دی ہے۔ اپنے اعمال و کردار کو اسلام کے سانچے میں ڈھالنے کی توفیق دی ہے، بچپن ہی سے اپنا وقت ضائع نہ کرنے کی توفیق دی ہے۔ ساری استعدادیں دیں اور علم سیکھنے کی توفیق دی، ان کے دماغ کو

(باقی صہ پر)

پبلشر:۔ مسعود احمد، پرنٹر:۔ سید عبدالحی، مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

"ڈاکٹر عبدالسلام اعزاز کی خبر سن کر سجدۂ شکر میں گر گئے"

انہیں ایسا ہی کرنا چاہیئے تھا کیونکہ وہ ایک مسلمان سائنسدان ہیں

محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمت میں روزنامہ "جنگ" کا خراج تحسین

پاکستان میں سب سے زیادہ چھپنے والے اخبار روزنامہ "جنگ" نے جو کہ کراچی، کوئٹہ اور راولپنڈی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ اپنی ۱۷/ اکتوبر کی اشاعت میں محترم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کو نوبل انعام ملنے پر اپنے اداریے میں شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے۔ روزنامے کے اداریے کا متن درج ذیل ہے:-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستانی سائنسدان کا اعزاز

"ہر پاکستانی کے لئے یہ بات باعث صد فخر و اعزاز بنی ہے کہ ان کے ایک ہم وطن سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام نے علم طبیعیات میں اس سال نوبل پرائز حاصل کیا ہے۔ اس اعزاز میں شریک دوسرے دو سائنسدانوں کا تعلق امریکہ سے ہے اور ان کے نام پروفیسر شیلڈن گلاشو اور پروفیسر باون وینبرگ ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام نوبل پرائز حاصل کرنے والے پہلے پاکستانی ہیں۔ اور ان کے اس اعزاز نے ثابت کر دیا ہے کہ پاکستان میں ذہانت اور صلاحیت کی کمی نہیں ہے۔ اور اگر سازگار ماحول اور ضروری صلاحیتیں مہیا ہوں تو پاکستانی سائنسدان، ڈاکٹر اور انجنیئر بھی وہ محیر العقول کارنامے انجام دے سکتے ہیں جو ان کے ہم عصر دوسرے ممالک کے دانشور دے سکتے ہیں۔ ان سائنسدانوں نے جنہیں اس سال نوبل پرائز ملے ہیں اس قوت کے بارے میں مشترکہ تحقیقات کی تھی۔ جو آنجہانی آئن سٹائن کے خیال کے مطابق تمام کائنات کو مربوط رکھے ہوئے ہے۔ خالق کائنات باری تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے ایسے اصول اور کلیئے طے کر رکھے ہیں جن سے وہ سر مو انحراف نہیں کر سکتی۔ اور انہی اصولوں اور کلیوں کا کھوج لگانا اور ان سے کام لینا جدید سائنس کا موضوع ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام کو جو ان دنوں لندن میں ہیں جب اس اعزاز کی خبر ملی تو وہ سجدہ شکر میں گر گئے اور گرنا بھی چاہیئے تھا کیونکہ وہ ایک مسلمان سائنسدان ہیں اور اس حقیقت سے واقف ہیں کہ انسان کو قدرت کے رازوں تک رسائی کی توفیق بخشنے والی اسی کی ذات پاک ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ڈاکٹر عبدالسلام کی قوت فکر و ذہانت میں مزید اضافہ کرے اور انہیں ملک و قوم کی خدمت کرنے کا طویل موقعہ بھی عطا کرے۔ ہم انہیں اور اپنے تمام ہم وطنوں کو اس موقعہ پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور توقع رکھتے ہیں کہ ہمارے نوجوان اور باصلاحیت دیگر سائنسدان بھی ان کی مثال کو سامنے رکھ کر اپنے اپنے میدان میں آگے بڑھنے کی کوشش کریں گے۔ انہیں وہ دور سامنے رکھنا چاہیئے جب مسلمان سائنسدانوں، علماء اور فضلاء کے علم و فضل اور تجربے کا ساری دنیا میں چرچا تھا اور انہیں دنیا بھر کی علمی و فکری قیادت کرنے کا شرف حاصل تھا۔ اب بھی مسلسل محنت اور توجہ سے وہ اس کھوئے ہوئے مقام کو حاصل کر سکتے ہیں۔"

"ڈاکٹر عبدالسلام نے پاکستانیوں کو فخر کرنے کا ایک ایسا موقعہ بہم پہنچایا ہے جو بہت کم نصیب ہوتا ہے"

نوبل پرائز حاصل کرنے پر اسلام آباد کے انگریزی روزنامے "دی مسلم" ۱۷/ اکتوبر ۱۹۷۹ء کا اداریہ

پروفیسر سلام —— ہمارا سلام قبول کرو

"بڑھتی ہوئی پژمردگی کے اس دور میں یہ خبر کہ پہلی بار کسی پاکستانی نے نوبل پرائز حاصل کیا ہے، ایک تازگی بخش جھونکے کی حیثیت رکھتی ہے۔

پروفیسر عبدالسلام نے اپنے کام کا زیادہ تر اہم حصہ پاکستان سے باہر مکمل کیا ہے اور یہ بات ہمارے ملک کے حالات پر ایک منہ بولتا تبصرہ ہے، لیکن جب وہ سٹاک ہالم میں یہ ایوارڈ حاصل کریں گے۔ تو ان کے اس فخر اور کامیابی کے جذبات میں تمام پاکستانی برابر کے شریک ہوں گے۔

کیونکہ انہوں نے پاکستانیوں کو بہت ہی کم حاصل ہونے والا ایک ایسا موقعہ عطا کیا ہے جس میں وہ خود پر فخر کر سکتے ہیں۔ فزکس بہت سے لوگوں کے نزدیک ایک بڑا مشکل علم ہے، لیکن اسی پروفیسر سلام کی کامیابی کا صحیح اندازہ کرنے میں مدد مل سکے گی کیونکہ اس سے شاید یہ بھی پتہ چل سکے گا کہ دنیا کے اس حصے میں جنم لینے والے لوگ، دنیائے انسانیت کے دیگر افراد کی طرح محض چند جامد اصولوں کے گرد گھومنے کے سوا بھی کچھ کر گزرنے کی اہلیت رکھتے ہیں اور اس کے لئے ان کی ضرورت آج سے زیادہ پہلے کبھی نہیں تھی۔

طوفان نوح کے دور سے سائنسدان، فلاسفرز اور مذہبی علماء یہ خواب دیکھتے چلے آرہے ہیں کہ وہ کائنات کے سربستہ رازوں کی گتھیاں سلجھائیں اور اس کے مادی مظاہر کی وضاحت کے لئے کوئی ایسی مشترکہ تھیوری وضع کر سکیں جو تمام پہلوؤں کا احاطہ کر سکے۔ ماہرین طبیعیات نے مادے کے اجزائے ترکیبی کو آخر کار پروٹونز، نیوٹرونز، الیکٹرونز اور نیوٹرینوز تک محدود کر دیا اور انہوں نے ان چار اشیاء کو چار واضح قوتوں کے ماتحت قرار دیدیا۔ یہ قوتیں کشش ثقل، برقی مقناطیسی طاقت، کمزور ایٹمی طاقت اور طاقتور ایٹمی طاقت ہیں۔ جس طرح اگلے وقتوں کے کیمیادان یہ خواب دیکھتے چلے آرہے ہیں کہ وہ عام دھاتوں کو سونے میں تبدیل کر سکیں، ماہرین طبیعیات کا بھی یہ ایک خواب تھا کہ وہ ان چار بظاہر مختلف قوتوں کو ایک قوت میں متحد کر سکیں۔ آئن سٹائن نے کشش ثقل اور بجلی کو متحد کرنے کی انتہائی کوشش کی مگر ناکام رہا۔

تاہم پروفیسر سلام نے اور پروفیسر سٹیون وینبرگ اور شیلڈن گلاشو، نوبل پرائز حاصل کرنے والے دو دیگر احباب نے علیحدہ طور پر قوتوں کی ایک اور قسم کے اتحاد میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ یہ اتحاد "کمزور" اور "برقی مقناطیسی" قوتوں کا ہے۔ یہ واقعہ اتنا ہی اہم ہے جتنا انیسویں صدی میں بجلی اور مقناطیسیت کو متحد کرنے کی تاریخی دریافت تھی۔ نظریاتی طور پر تازہ دریافت کی اہمیت کا موازنہ نیوٹن کی کشش ثقل کی دریافت کی تھیوری سے کیا جا سکتا ہے۔ جس میں یہ بتایا گیا تھا کہ درخت سے گرتے ہوئے سیب کے نیچے آنے کی محرک کونسی قوت ہے اور یہ سیب اوپر کی طرف کیوں نہیں چلا گیا۔ اور یہ قوت وہی ہے جو کہ سیاروں کو اس فضائے بسیط میں ان کی جگہوں پر قائم رکھتی ہے۔

پروفیسر سلام نے ۶۸ - ۱۹۶۷ء ہی میں "برقی مقناطیسی قوت اور کمزور قوت کے متحد ہونے کی پیشگوئی کر دی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ایک ہی وحدت کے دو رُخ ہیں۔ اس وقت سے لے کر اب تک جنیوا اور سٹینفورڈ میں کئے جانے والے پیچیدہ تجربات سے ان پیشگوئیوں کی صداقت واضح ہو گئی ہے۔ اور اب سائنسدان فزکس کی اس عظیم اور جامع تھیوری کی طرف ایک قدم اور آگے بڑھا چکے ہیں جس کا مقصد نو دریافت کمزور برقی (الیکٹرو ویک) قوت کا رشتہ باقی ماندہ دو قوتوں سے جوڑنا ہے۔

جب ہم تنقیدی نظر سے یہ جائزہ لیتے ہیں کہ زندگی کے اور شعبوں میں ہم نے کیا کیا گل کھلائے ہیں تو ہمیں یہ دیکھ کر بڑی خوشگوار حیرت ہوتی ہے کہ کیا ایک پاکستانی جس کی پیدائش جھنگ میں ہوئی اتنا بڑا کارنامہ انجام دے سکتا ہے؟ اور باتوں کو چھوڑیئے اس سے بہرحال اتنا ضرور معلوم ہوتا ہے کہ شدید ترین تاریکیوں میں بھی امید کی کوئی کرن ضرور دکھائی دے سکتی ہے"!!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیت کی تائید میں الٰہی نشانات

مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب فاضل استاذ جامعہ احمدیہ ربوہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سَنُرِيهِمْ آيَاتِنَا فِي الْآفَاقِ وَفِي أَنْفُسِهِمْ حَتَّى يَتَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ أَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ۝

(پارہ ۲۵ سورہ حٰم سجدہ آیت ۵۴)

یعنی ہم مخالفین اسلام کو اپنے نشانات اطراف عالم میں اور خود ان کے نفسوں میں بھی دکھاتے چلے جائیں گے یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ صرف اسلام ہی برحق ہے۔ کیا تیرے رب کا ہر چیز پر نگران ہونا کافی نہیں ہے۔

احمدیت اسلام کی نشاۃ ثانیہ ہے۔ اور جس طرح شروع میں اسلام کی سچائی کے نشانات جگہ جگہ ظاہر ہوئے تھے۔ اب بھی احمدیت کے لئے ویسا ہی ہو رہا ہے۔ ان سینکڑوں نشانات میں سے جو دنیا کے اطراف و جوانب میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے احمدیت کی تائید میں ظاہر ہو رہے ہیں۔ ذیل میں صرف چند ایک کا ذکر کیا جاتا ہے۔ تاکہ یہ منکرین پر اتمام حجت اور مومنوں کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث بنیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام کیا تھا کہ

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

یہ تبلیغ زمین کے کناروں تک کس طرح پہنچ رہی ہے۔ اس کا اندازہ درج ذیل واقعات سے بخوبی ہو سکتا ہے۔

۱۔ ۱۹۷۶ء میں جب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دورۂ امریکہ کے وقت نیویارک پہنچے تو حضور نے احباب جماعت سے مشورہ کیا کہ اگر ہم یہاں ٹیلیویژن پر تبلیغ اسلام کے لئے کچھ وقت لینا چاہیں تو کیا خرچ آئے گا؟ احباب جماعت نے پتہ کر کے بتلایا کہ ٹیلیویژن والے ایک منٹ کے دو ہزار ڈالر یعنی بیس ہزار روپے لیتے ہیں۔ اس پر حضور نے فرمایا کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ہم نصف گھنٹہ تبلیغ اسلام کے لئے لیں تو ہمیں چھ لاکھ روپیہ دینا پڑے گا۔ حضور نے فرمایا کہ اس قدر زیادہ خرچ ہماری طاقت سے باہر ہے۔ اس لئے ہم صرف پریس کانفرنس کریں گے جس پر کچھ زیادہ خرچ نہیں آتا۔ کیونکہ اس کے لئے سب اخباروں کو ریڈیو اور ٹیلیویژن والوں کو صرف دعوت نامے بھجوانے ہوتے ہیں۔ اس کے بعد جس کی مرضی ہو آئے اور جس کی مرضی نہ ہو وہ نہ آئے چنانچہ اس کے مطابق جماعت نے حضور کی ایک پریس کانفرنس کا حضور کے ہی ہوٹل میں اہتمام کیا۔ اور سب پریس ایجنسیوں، ریڈیو اور ٹیلیویژن والوں کو دعوت نامے بھجوا دیئے۔

اب خدا کی شان دیکھئے کہ جب یہ کانفرنس شروع ہوئی۔ تو ٹیلیویژن والے خود بخود اپنے پورے ساز و سامان کے ساتھ وہاں آموجود ہوئے۔ اور پورے نصف گھنٹے تک حضور کی سب باتیں ریکارڈ کیں۔ اور حضور کی مختلف تصویریں بھی لیں اور دوسرے دن ہی یہ سارے کا سارا تبلیغی مواد معہ حضور کی تصویروں کے من و عن نیویارک ٹیلیویژن پر پیش کر دیا گیا۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ نے احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تبلیغ کے لئے چھ لاکھ روپیہ خود عیسائیوں کی جیب سے نکالا۔ اور چونکہ نیویارک کی اپنی آبادی کم و بیش ایک کروڑ ہے اور ٹیلیویژن کا اپنا رینج (Range) سو میل تک ہوتا ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے اپنے اس الہام کے مطابق کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" احمدیت کا پیغام کم و بیش ۱½ کروڑ انسانوں تک خود پہنچایا۔ پھر اس پر مزید یہ کہ حضور امریکہ کا دورہ ختم کر کے واپس پاکستان آ گئے۔ تو بعد میں نیویارک ٹیلیویژن والوں نے یہ سارے کا سارا پروگرام پھر پیش کیا۔ گویا کہ خدا تعالیٰ نے کروڑوں انسانوں تک احمدیت کا پیغام خود پہنچانے کے لئے کم و بیش ۱۲ لاکھ روپیہ عیسائیوں کی جیب سے نکالا۔ کیا احمدیت کی سچائی ثابت کرنے کے لئے امریکہ جیسے دور دراز ملک میں خدا تعالیٰ کا یہ چمکتا ہوا نشان نہیں ہے۔

۲۔ محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر گھانا میں ۲۵ سال تک تبلیغ اسلام کرنے کے بعد بفضل اللہ تعالیٰ ایک نہایت ہی مستعد اور فعال جماعت وہاں چھوڑ کر آئے ہیں۔ ان کا اپنا یہ واقعہ ہے کہ ایک دفعہ وہ مقامی احمدیوں کو ساتھ لے کر ایک علاقہ میں تبلیغ کرنے گئے۔ جب آپ نے وہاں تبلیغ کی تو اس علاقہ کے لوگوں نے کہا کہ مہدی کے آنے کی علامات میں سے ایک علامت زلزلوں کا آنا ہے۔ اور چونکہ ابھی زلزلہ نہیں آیا ہے۔ اس لئے ہمارے نزدیک مہدی ابھی ظاہر نہیں ہوا ہے۔ حضرت مولوی صاحب فرماتے ہیں کہ میں نے دل میں خیال کیا کہ اگرچہ مہدی کی علامات میں سے بے شک ایک زلزلوں کا آنا بھی ہے تاہم یہ ضروری تو نہیں ہے کہ دنیا کے ہر ملک، ہر شہر اور ہر بستی میں یہ زلزلے آئیں۔ لیکن میرے دل میں ان لوگوں کی ہدایت کے لئے ایک جوش پیدا ہوا اور میں نے ارادہ کر لیا کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس نشان کے لئے ضرور دعا کروں گا۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے اس سلسلہ میں مسلسل دعا شروع کر دی اور ایک دفعہ ایسی گریہ و زاری اور رقت سے دعا کی تو مجھے یقین ہو گیا کہ میری دعا قبول ہو گئی ہے۔ اور میں نے احباب جماعت کو بتلا دیا کہ انشاء اللہ العزیز اب زلزلہ ضرور آئے گا۔ چنانچہ تھوڑے ہی دنوں کے بعد وہ زلزلہ آ گیا۔ اور اس رات اس علاقہ کے لوگ پناہ لینے کے لئے احمدیہ مساجد کو ڈھونڈتے رہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کے بعد اس علاقہ میں لوگ کثرت سے احمدی ہو گئے۔

اب غور کیجئے تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ احمدیت کی حمایت پر تلا ہوا تھا تبھی تو احمدیت کی تائید میں وہ نشان ظاہر ہوا۔ جس کا مطالبہ غیر احمدیوں نے کیا تھا۔ اور جس کے لئے حضرت مولانا نے دعا کی تھی۔ پھر یہ ایک ایسا نشان ہے جس کو سوائے خدا تعالیٰ کے کوئی نہیں دکھا سکتا کیونکہ کسی انسان کو یہ طاقت نہیں ہے کہ وہ زلزلہ لا سکے۔ پس یہ ایک عظیم الشان نشان تھا جو احمدیت کی تائید میں گھانا کی سرزمین میں ظاہر ہوا۔

۳۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو ایک الہام یہ ہوا تھا کہ

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِي إِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

یعنی تیری وہ لوگ مدد کریں گے جن کو ہم آسمان سے وحی کریں گے

جماعت احمدیہ کی بیرون پاکستان جماعتوں کا بجٹ جو پاکستان کی ساری جماعت کے مجموعی بجٹ سے بفضل اللہ کئی گنا زیادہ ہے اور جو ہر سال بڑھتا چلا جا رہا ہے وہ نمونہ کے رنگ میں اس الہام کی سچائی کا ایک جیتا جاگتا اور چمکتا ہوا نشان ہے۔ لیکن اس الہام کی سچائی ثابت کرنے کے لئے بے شمار خصوصی واقعات بھی ہیں جن میں سے صرف ایک کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

سیرالیون میں ہمارا مشن ایک ماہوار اخبار African Crescent نکالتا تھا اس کی طباعت ایک انگریزی پریس میں ہوا کرتی تھی۔ جب یہ اخبار شروع ہوا تو مشن شدید قسم کے مالی بحران سے دو چار تھا تاہم جوں توں کر کے ہم اس اخبار کو شائع کرواتے۔ اور چونکہ یہ ایک تبلیغی پرچہ تھا اس لئے یہ قریباً سارے کا سارا مفت تقسیم کیا جاتا اور چونکہ اس میں اسلام اور عیسائیت کا باہمی مقابلہ ہوا کرتا تھا۔ اس لئے مسلمان اسے بہت شوق سے پڑھا کرتے تھے۔ لیکن اس کی وجہ سے عیسائیوں کے سینوں پر سانپ لوٹتے تھے اور یہی حال اس پریس والوں کا تھا جہاں یہ پرچہ شائع ہوتا تھا۔ وہ پیسے کے لالچ میں اسے شائع تو کر دیتے لیکن دل میں اس پرچہ سے بہت نفرت کرتے۔ انہوں نے دو تین پرچے تو شائع کر دیئے لیکن پھر کہنے لگے کہ آپ لوگ بڑے ظالم ہیں کہ ہمارے خلاف ہمارے ہی پریس سے یہ پرچہ شائع کرتے ہیں۔ اب ہم آپ کو بتلا دیتے ہیں کہ اب ہم اس پرچہ کو ہرگز شائع نہیں کریں گے۔ اگر آپ کا مذہب سچا ہے تو اپنے خدا سے کہیں کہ وہ تمہیں اپنا پریس دے دے۔

اب صورت حال نہایت ہی پریشان کن تھی۔ کیونکہ ہمارے پاس تو صرف اس کی اشاعت کے لئے بھی بعض اوقات رقم نہ ہوتی تھی۔ چہ جائیکہ اب ہمیں پریس لگانے کا بھی چیلنج دے دیا گیا۔ ایسے نازک وقت میں ہمارے کام وہ شخص آیا کہ جس کو پہلی بار ہمارے ایک مبلغ نے برلب دریا تبلیغ کی تو تبلیغ سننے کے بعد اس نے ہمارے مولوی صاحب کو کہا کہ مولوی صاحب کیا آپ کو یہ دریا نظر آ رہا ہے مولوی صاحب نے کہا ہاں اس پر اس نے کہا کیا آپ کو یہ بھی نظر آ رہا ہے کہ یہ دریا اوپر سے نیچے آ رہا ہے۔ مولوی صاحب نے کہا کہ ہاں اس پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وہ کہنے لگا کہ پھر یہ تو ممکن ہے کہ یہ دریا نیچے سے اوپر کو بہنے لگ جائے۔ لیکن میں نے احمدی نہیں ہونا ہے لیکن خدا کی عجیب شان ہے کہ یہ شخص ایک سال کے بعد نہ صرف احمدی ہوا بلکہ یہی وہ شخص نکلا جس نے عیسائیوں کے مندرجہ بالا چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ہمارے مشن کو ایک پریس خرید کر دے دیا جو اب تک قائم ہے۔ اب اگر غور کیا جائے تو یہ ایک بہت ہی بڑا نشان ہے۔ کیونکہ یہ وہ شخص تھا جس نے کہہ دیا تھا کہ دریا کا پانی نیچے سے اوپر کی طرف بہہ سکتا ہے لیکن میں نے احمدی نہیں ہونا اور یہ نہ صرف احمدی ہوا بلکہ عیسائیوں نے جب ہمیں اپنا پریس خریدنے کا چیلنج دیا تو اس نے انتہائی مومنانہ غیرت کا مظاہرہ کرتے ہوئے عیسائیوں کے اس چیلنج کو قبول کیا اور جماعت کو اپنی گرہ سے پریس خرید کر دیا۔ اب کوئی بتلائے کہ اگر اس شخص کے دل میں واقعی خدا نے آسمان سے مسیح موعودؑ کی مدد کرنے کی تحریک نہیں کی تو پھر کس نے کی تھی؟ پس یہ بھی ایک زبردست الٰہی نشان ہے جو احمدیت کی تائید میں سرزمین سیرالیون میں ظاہر ہوا۔

سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ لاہور

لجنہ اماء اللہ لاہور کا سالانہ اجتماع بفضل خدا ۱۰ اکتوبر ۱۹۷۹ء مسجد دارالذکر میں صبح ۹ بجے زیر صدارت محترمہ صاحبزادی امۃ العزیز بیگم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ لاہور منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم خوانی کے بعد

حسن قرأت کا مقابلہ شروع ہوا جس میں چھ ممبرات شامل ہوئیں اور ججز کے فیصلہ کے مطابق

۱۔ رفعت شاہانہ مغل پورہ ..... اوّل
۲۔ نزہت اکرم " ..... دوم
۳۔ امۃ الوہاب ماڈل ٹاؤن ...... سوم قرار پائیں

مقابلہ حفظ قرآن کریم میں ۹ ممبرات نے حصہ لیا ججز کے فیصلہ کے مطابق
۱۔ امۃ الوہاب ماڈل ٹاؤن اوّل۔ رفعت شاہانہ دوم۔ نصرت اکرم سوم رہیں۔

تقریری مقابلہ معیار اوّل میں چار ممبرات شامل ہوئیں اور

۱۔ حسن آراء صاحبہ چھاؤنی ..... اوّل
۲۔ قانتہ صاحبہ رحمان پورہ ...... دوم
۳۔ امۃ الوہاب صاحبہ ماڈل ٹاؤن .... سوم قرار پائیں۔

تقریری مقابلہ معیار دوم میں ۲۰ ممبرات شامل ہوئیں اور ججز کے فیصلہ کے مطابق

۱۔ امۃ الجمیل دھرم پورہ ... اوّل موضوع تھا حضرت عمرؓ کا دورِ خلافت
۲۔ نصرت اکرم مغل پورہ ... دوم " اکنافِ عالم میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ تبلیغ اسلام
۳۔ مطہرہ سمن آباد ..... سوم " ہستی باری تعالیٰ

ڈیڑھ بجے تک یہ مقابلے ہوئے اور پھر وقفہ برائے نماز ظہر و عصر اور کھانا ہوا اس دفعہ ممبرات اپنا اپنا کھانا ہمراہ لائیں۔ وقفہ کے دوران بڑے نظم وضبط کے ساتھ کھانا کھایا گیا۔ کھانے کے بعد نماز ظہر و عصر باجماعت ادا کی گئی اور بقیہ کارروائی کا آغاز ۲½ بجے کیا گیا۔ سب سے پہلے

فی البدیہہ تقریری مقابلہ شروع ہوا جس میں ۵ ممبرات نے حصہ لیا۔ ججز کے فیصلہ کے مطابق۔ نصرت اکرم اوّل۔ رفعت شاہانہ دوم اور ممتاز جہتہ سوم قرار پائیں۔

ان کے حصہ میں یہ موضوعات علی الترتیب آئے تھے۔ برکاتِ خلافت۔ پردہ۔ ارکانِ اسلام۔ اس کے بعد

معلوماتِ دینیہ کا مقابلہ ہوا اس میں پانچ ممبرات نے حصہ لیا۔ اور ججز نے رفعت شاہانہ کو اوّل۔ انیسہ قریشی دھرم پورہ کو دوم۔ نصرت اکرم مغل پورہ کو سوم قرار دیا۔

مندرجہ بالا تمام مقابلوں کی ججز تھیں۔ طاہرہ طلعت صاحبہ۔ قدسیہ جنجوعہ صاحبہ۔ امۃ السلام صاحبہ۔ منیر شفیق ملک صاحبہ۔ فہمیدہ لطیف صاحبہ۔ ستارہ منظور صاحبہ۔ نعیمہ سلہری صاحبہ

ان مقابلوں کے بعد محترمہ جنرل سیکرٹری لجنہ لاہور نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ اور پھر سالانہ کارگزاری پر حلقوں اور اجتماع کے مقابلوں میں شرکت کرکے پوزیشن لینے والی ممبرات کو انعامات محترمہ صدر صاحبہ لجنہ لاہور نے عطا فرمائے۔ مجلس عاملہ لاہور مرکز

موت ایک یقینی شے ہے جس سے ہرگز ہرگز کوئی بچ نہیں سکتا

بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہو جاتی ہے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"حیات روحانی صرف رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اطاعت سے ملتی ہے اور وہ تمام لوگ جو بخل اور عناد کی وجہ سے نبی کریمؐ کی متابعت سے سرکش ہیں وہ شیطان کے سائے کے نیچے ہیں۔ ان میں اس پاک زندگی کی روح نہیں ہے جو بظاہر زندہ کہلاتا ہے۔ لیکن مردہ ہے جبکہ شیطان اس کے دل پر سوار ہے۔ افسوس اس کو موت یاد نہیں ہے۔ موت کیا دور ہے جس کی پچاس برس کی عمر ہو چکی ہے اگر وہ زندگی پالے گا تو وہ چار برس اور پالے گا۔ یا زیادہ سے زیادہ دس برس اور آخر مرنا ہوگا۔ موت ایک یقینی شے ہے جس سے ہرگز ہرگز کوئی بچ نہیں سکتا۔ میں دیکھتا ہوں کہ لوگ روپیہ پیسہ کے حساب میں ایسے غلطاں پیچاں رہتے ہیں کہ کچھ حد نہیں مگر عمر کا حساب کبھی بھی نہیں کرتے۔ بدبخت ہے وہ انسان جس کو عمر کے حساب کی طرف توجہ نہ ہو سب سے ضروری اور حساب کے لائق جو شے ہے وہ تو عمر ہی ہے۔ ایسا نہ ہو کہ موت آجائے اور یہ حسرت لیکر دنیا سے کوچ کرے۔
قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ جیسے بہشتی زندگی اسی دنیا سے شروع ہو جاتی ہے جہنمی زندگی بھی یہاں ہی سے شروع ہو جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۱۸۴)

۲۲ کی ممبرات کو اس دفعہ اسناد خوشنودی دی گئیں۔ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ لاہور نے ناچیز کو ایک انعام اپنی طرف سے عطا فرمایا جزاھا اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو نئے سال میں بڑھ چڑھ کر خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین

۴ بجے محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ لاہور نے پرسوز اجتماعی دعا کرائی اور اجتماع کے اختتام کا اعلان فرمایا۔ اناؤنسر کے فرائض مکرمہ نسیم فردوس صاحبہ سیکرٹری تعلیم لجنہ اماء اللہ لاہور نے سرانجام دیئے۔ حاضری پانچ صد کے لگ بھگ تھی۔ اس موقعہ پر مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ لاہور مکرم نائب امیر صاحب اور خدام الاحمدیہ لاہور نے جو تعاون فرمایا لجنہ اماء اللہ ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اور اس کے لئے دعا گو ہے کہ مولا کریم یہ تعاون ہمیشہ برقرار رکھے۔ اور ہم سب مل کر اسلام اور احمدیت کے جھنڈے کو ہمیشہ بلند رکھنے کی سعی وکوشش جاری رکھیں۔ آمین

(احمدی بیگم جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ لاہور)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

— اخبار الفضل —

خود خرید کر پڑھے۔ (مینیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۳۶ سال پہلے ⁂ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء

سیرالیون میں عیسائیوں اور مشرکوں کی طرف سے احمدیوں پر مظالم ، تبلیغ کا ابتدائی مشکل دور

حضرت المصلح الموعودؓ کی خدمت میں دعا کا تار : احمدیوں کے ایثار کے ایمان افروز واقعات

براعظم افریقہ کے ملک سیرالیون میں آج خدا کے فضل سے بڑی مضبوط جماعت قائم ہے اور ملک میں جماعت احمدیہ کے افراد اس کے مبلغین اور عہدیداروں کو انتہائی عزت و تکریم کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے لیکن عزت و احترام کا یہ مقام حاصل کرنے کے لئے کیا کیا قربانیاں دینی پڑیں اس کا ایک تذکرہ تاریخ احمدیت جلد ہشتم کے صفحہ ۳۹۸ پر موجود ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ احمدیوں پر اگرچہ شدید مظالم کئے گئے مگر احمدیوں نے صبر و ایثار کا نہایت اعلیٰ نمونہ دکھایا۔ اور خدا تعالیٰ نے ان کو اس کی یہ جزا دی کہ آج خدا کے فضل سے سیرالیون میں ایک مضبوط اور مستحکم جماعت قائم ہے جس کا قدم ہر روز ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ فالحمد للہ۔

سیرالیون میں ۱۹۳۷ء باقاعدہ مشن قائم ہوا اس مشن کا قیام مغربی افریقہ میں اسلام کے نامور سپاہی حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی کے ہاتھوں عمل میں آیا جن کی جد و جہد اور قربانیوں نے احمدی مبلغین کی تاریخی قربانیوں میں گرانقدر ابواب کا اضافہ کیا ہے۔

تاریخ احمدیت میں سیرالیون کے احمدیوں پر مظالم کا ذکر کرتے ہوئے محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد لکھتے ہیں کہ اکتوبر ۱۹۴۳ء میں جماعت ہائے ہانگا پوجے ہوں، مانو کوٹو ہوں، ٹونگیا اور کویا کے احمدیوں کو ان کے عیسائی اور مشرک چیفس اور نمبرداروں نے سخت اذیتیں پہنچانی شروع کر دیں۔ آٹھ احمدیوں کو ٹونگیا میں صرف احمدی ہونے کے "جرم" میں آٹھ پونڈ جرمانہ کیا گیا اور دو دن قید میں رکھا گیا۔ ایک دن احمدی روزہ داروں کو روزہ کی حالت میں صبح سے شام تک سورج کی تپش میں رکھ کر سزا دی گئی اور آئندہ کے لئے یہ ظالمانہ قانون بنا دیا گیا کہ کوئی احمدی مسجد یا گھر میں نماز ادا نہ کرے۔ اسی طرح ایک افریقن احمدی مبلغ کو تین پونڈ جرمانہ کیا گیا اور اس کے بعد ان کو بالکل برہنہ کر دیا گیا اور ہاتھ پاؤں باندھ کر ساری رات قید رکھا گیا۔ ہانگا اور پوٹے سون میں بھی نماز کی ممانعت کے علاوہ چھ پونڈ جرمانہ کیا گیا۔

آنکھوں میں مرچیں ڈالی گئیں

سیرالیون کے احمدیوں پر کئے جانے والے مظالم کی روداد جہاں بڑی تکلیف دہ ہے وہاں ساتھ ساتھ ان مجاہدین کے صبر و استقلال کو دیکھ کر بے اختیار مرحبا کہنے کو جی چاہتا ہے۔ ٹونگیا کے امام اور دیگر مخلصین احمدیت کی آنکھوں میں پسی ہوئی مرچیں ڈالی گئیں۔ بعض کو رمضان میں بحالت روزہ کئی کئی گھنٹے چلچلاتی دھوپ میں کھڑا رکھا گیا۔ پانگوما "PANGUMA" کے بعض احمدیوں کو گھٹنوں تک زمین میں گاڑ کر ان سے احمدیت سے توبہ کرانے کی کوشش کی جاتی رہی۔ بعض سے بیگار کے کام اور شدید محنت کے اور ادنیٰ درجہ کے کام کئی روز تک لئے جاتے رہے بعض احباب کو اتنے بھاری جرمانے کئے گئے کہ وہ ادا ہی نہ کر سکیں۔ بعض کی بیویاں چھین لی گئیں۔ بعض کو ان کے ان آبائی دیہاتوں سے، جہاں وہ پشتوں سے رہ رہے تھے، نکال دیا گیا اور ان کی زمینوں اور جائیدادوں پر قبضہ کر لیا گیا۔ بعض کو لوکل عہدوں سے ہٹا کر ذلت آمیز سلوک کیا جاتا رہا۔

ظلم حد سے بڑھ گیا

جب یہ مظالم حد سے بڑھ گئے تو حضرت مولانا نذیر احمد صاحب علی نے ایک طرف تو سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آج سے ۳۶ سال قبل آج کے روز ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۳ء کو دعا کا تار دیا اور ساتھ ہی ساتھ محترم مولوی صدیق صاحب امرتسری کو کینما کے ڈی سی اور چیفوں کے پاس بھیجا تاکہ ان ظالمانہ کارروائیوں کا انسداد کیا جا سکے۔ آخرکار ظلم و تعدی کی یہ مہم ختم ہوئی اور اس کامیاب مہم کے نتیجے میں دسمبر ۱۹۴۳ء کے آخر تک تمام احمدی جن کو قید کیا گیا تھا وہ نہ صرف آزاد ہو گئے بلکہ آزادی کے ساتھ اپنے مذہب پر بھی عمل کرنے لگے بلکہ تمام جرمانے بھی حکومت نے واپس دلوا دیئے۔

مظالم کا دوسرا دور

ان تکالیف کا تو ازالہ ہو گیا مگر ۱۹۴۵ء میں یعنی اگلے ہی سال مظالم اور مشکلات کا ایک نیا دور شروع ہو گیا تاریخ احمدیت جلد ہشتم کے صفحہ ۳۹۰ پر محترم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے حوالے سے درج کیا گیا ہے کہ بعض احمدی جماعتوں کو وہاں کے مشرک پیراماؤنٹ چیفس بہت تنگ کرتے تھے۔ ان کی ہر ممکن کوشش یہ ہوتی تھی کہ احمدیوں کو اپنے علاقہ سے نکال دیں۔ چنانچہ جھوٹی گواہیوں اور بے بنیاد الزامات کے ذریعے احمدیوں کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کی کوششیں کی جاتی تھیں۔ مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری کے مقرر کردہ ایک احمدی معلم امام القاسم سنوسی پر یہ جھوٹا الزام لگایا گیا کہ اس نے چیف اور اس کے علاقہ کے ایک بت کی جس کی وہ پوجا کرتے تھے، احمدیہ مسجد میں وعظ کے دوران ہتک کی ہے۔ اسی ناکردہ جرم کی سزا میں امام القاسم کو دو ہفتہ تک ننگا کر کے اور پاؤں میں بیڑیاں ڈال کر قید میں رکھا گیا۔ جب محترم مولوی صاحب نے ڈی سی سے اس کی شکایت کی تو ڈی سی نے جو کہ عموماً علاقے کے چیفس کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کیا کرتے تھے الٹا جماعت احمدیہ کو موردِ الزام ٹھہرایا اس چیف نے ڈی سی اور ڈویژنل کمشنر کے روبرو اپنی کوششیں جاری رکھیں کہ احمدیوں کو اس علاقہ سے نکال دیا جائے اس نے اپنے بت کے سامنے جسے یہ لوگ شیطان DEVIL کہتے تھے، شراب پی کر یہ عہد کیا کہ وہ احمدیت کو وہاں سے نکال دے گا۔ اس نے یہ قانون بھی بنا دیا کہ جو شخص مقامی شراب کو حرام کہے گا یا یہ کہے گا کہ میں شراب نہیں پیوں گا۔ اسے پانچ شلنگ جرمانہ کیا جائے گا۔

اسی طرح ایک اور چیفڈم میں وہاں کا مشرک چیف جماعت کے احباب کو تنگ کرتا رہا۔ اور اگرچہ وہاں کے ڈی سی نے احمدیوں کی مذہبی آزادی کے حق میں فیصلہ دے دیا تھا تاہم اس کے باوجود اس نے کوئی پرواہ نہ کی اور اگر احمدی اپنے گاؤں میں باجماعت نماز ادا کریں تو چھ شلنگ جرمانہ کے علاوہ ان کو سزا بھی دیتا۔

مشکلات کے باوجود ایمان محکم

اسی طرح ایک رپورٹ میں تین چیفوں کے مظالم کا ذکر ہے۔ باڈو کی جماعت کو عید الفطر کے روز ان کے چیف نے نماز ادا کرنے سے روکا۔ بعض کو قید کی سزا دی اور بعض کو جرمانہ کر دیا۔ یہ معاملہ جب ڈی سی کے پاس لایا گیا تو اگرچہ اس نے احمدیوں کے حق میں فیصلہ دے دیا مگر اسی طرح کے طرزِ عمل کا مظاہرہ کیا کہ چیف کی عزت بنی رہے۔ چنانچہ اسی چیف نے جوشِ انتقام میں چند روز کے بعد اس جماعت کے امام کو قید کرا دیا اور پورے ۱۴ دن تک جیل میں ڈالے رکھا۔ مکرم مولوی امرتسری صاحب نے اپنی رپورٹ کے آخر میں لکھا کہ اگرچہ اس علاقے اور دیگر علاقوں میں احمدیوں پر ہونے والے مظالم اور ان کی تکالیف میں دن بدن اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور ان کو ہر طرح کی سختی سے احمدیت چھوڑنے پر مجبور کیا جاتا ہے لیکن سوائے چند ایک کی قلیل سی تعداد کے ساری جماعت خدا کے فضل سے احمدیت پر ایمانِ محکم کی چٹان پر کھڑی ہے اور احمدی احباب صبر سے سب کچھ برداشت کر رہے ہیں۔

مرتّب : یوسف سہیل شوق۔ ربوہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے۔

پروگرام سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

منعقدہ ۲۶-۲۷-۲۸ اخاء/ اکتوبر، بابت سال ۱۳۵۸ ہش / ۱۹۷۹ء

۲۶ اخاء/ اکتوبر ۱۳۵۸ ہش / ۱۹۷۹ء بروز جمعۃ المبارک

اجلاس اول بعد دوپہر

۳-۳۰ تا ۳-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرم حافظ مسعود احمد صاحب
۳-۴۰ تا	دعا۔ عہد / افتتاحی خطاب	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائیگی
۴۵ منٹ	ورزشی و تفریحی مقابلہ جات	
	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام	

اجلاس دوم

۷-۳۰ تا ۷-۴۰	تلاوت قرآن کریم	مکرم حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب
۷-۴۰ تا ۷-۵۰	نظم	" چوہدری شبیر احمد صاحب
۷-۵۰ تا ۸-۰۰	درس قرآن کریم	" مولانا عبد المالک خان صاحب
۸-۰۰ تا ۸-۱۰	درس حدیث	" مولوی محمد صادق صاحب
۸-۱۰ تا ۸-۲۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" مولوی نور الحق صاحب تنویر
۸-۲۰ تا ۸-۳۵	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	" ملک سیف الرحمٰن صاحب
۸-۳۵ تا ۸-۵۰	" " "	" مسعود احمد صاحب دہلوی

شب بخیر

۲۷ اخاء/ اکتوبر ۱۳۵۸ ہش / ۱۹۷۹ء بروز جمعہ

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ صبح	نماز تہجد	مکرم صوفی غلام محمد صاحب
۵-۰۰ تا ۵-۲۵	نماز فجر	" " "

اجلاس اول

۵-۳۵ تا ۵-۵۰	درس قرآن کریم	مکرم مرزا عبد الحق صاحب
۵-۵۰ تا ۶-۰۵	درس حدیث	" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی
۶-۰۵ تا ۶-۲۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر
	وقفہ برائے اعلانات	
۶-۲۵ تا ۷-۱۵	سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۵ منٹ	(ا) حضور کے دعویٰ سے پہلے کی زندگی	مکرم ملک مبارک احمد صاحب
"	(ب) ایفاء عہد	" مولوی نذیر احمد صاحب مبشر
"	(ج) بچوں سے شفقت	" مولوی جلال الدین صاحب قمر
۷-۱۵ تا ۷-۴۵	ناشتہ وغیرہ	

اجلاس دوم

۸-۴۵ تا ۸-۵۳	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری عاشق حسین صاحب
۸-۵۳ تا ۹-۰۰	نظم	" قریشی عبد الرحمٰن صاحب
۹-۰۰ تا ۹-۳۰	سیرت صحابہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم	
۱۵ منٹ	(ا) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ	مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب
"	(ب) حضرت علی کرم اللہ وجہہ	" مولوی فضل الٰہی صاحب انوری
۹-۳۰ تا ۱۱-۰۰	دعا۔ سالانہ رپورٹ کارگزاری	قائدین کرام مرکزیہ
۱۱-۰۰ تا ۱۲-۳۰	مجلس شوریٰ	زیر صدارت صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ
۱۲-۳۰ تا ۳-۰۰	طعام و نماز ظہر و عصر	

اجلاس سوم

۳-۰۰ تا ۳-۰۸	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری محمد عاشق صاحب
۳-۰۸ تا ۳-۱۵	نظم	" مولوی عبد العزیز صاحب بھامڑی
۳-۱۵ تا ۳-۳۰	درس قرآن کریم	" صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۳-۳۰ تا ۴-۰۰	سیرت صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام	
۱۵ منٹ	مکرم ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب رضی	مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب
۱۵ منٹ	مکرم مولوی غلام رسول صاحب راجیکی رضی	مکرم مرزا عبد الحق صاحب
۴-۰۰ تا ۴-۲۰	علماء کا ایک بورڈ حاضرین جلسہ سے بعض سوالات کرے گا۔ تسلی بخش جواب نہ ملنے کی صورت میں بورڈ کے ارکان وضاحت کریں گے۔	ارکان بورڈ: مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب، " مولانا عبد المالک خان صاحب، " مرزا انس احمد صاحب، " سید احمد علی شاہ صاحب
۴-۲۰ تا ۵-۰۵	(ا) اجلاس ناظمین اعلیٰ / ناظمین اضلاع زعماء اعلیٰ و قائدین مجلس عاملہ مرکزیہ۔	
	(ب) ورزشی مقابلہ جات	
	(ج) تقریری مقابلہ جات	انچارج قائد تعلیم ہوں گے۔

عنوانات	منصفین
۱۔ جماعت احمدیہ کے نزدیک خاتم النبیین کی صحیح تشریح	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب
۲۔ صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب
۳۔ برکات خلافت	" مولانا محمد احمد صاحب جلیل
۴۔ وفات مسیح	" حکیم خورشید احمد صاحب

۵-۰۵ تا ۷-۳۰	وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء	

اجلاس چہارم

رات ۷-۳۰ تا ۷-۳۸	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری عاشق حسین صاحب
۷-۳۸ تا ۷-۴۵	نظم	" حکیم نذیر احمد صاحب
۷-۴۵ تا ۸-۰۵	انصار اللہ کی ذمہ داریاں	" چوہدری شبیر احمد صاحب
۸-۰۵ تا ۸-۱۵	تربیت اولاد	" شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ

۲۸ اخاء/ اکتوبر ۱۳۵۸ ہش / ۱۹۷۹ء بروز اتوار

۴-۳۰ تا ۵-۰۰ صبح	نماز تہجد
۵-۰۰ تا ۵-۳۵	نماز فجر

اجلاس اول

۵-۳۵ تا ۵-۵۰	درس قرآن کریم	مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب
۵-۵۰ تا ۶-۰۵	درس حدیث	" حکیم خورشید احمد صاحب
۶-۰۵ تا ۶-۲۰	درس ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام	" مرزا انس احمد صاحب
۶-۲۰ تا ۶-۳۵	"ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اُتار"	" چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ
۶-۳۵ تا ۶-۵۰	آداب مجلس و آداب گفتگو	" سید احمد علی شاہ صاحب
۶-۵۰ تا ۷-۰۵	معاملات میں صفائی لین دین کے بارہ میں اسلامی تعلیم	" شیخ حبیب الرحمٰن صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی
۷-۰۵ تا ۷-۳۵	ذکر حبیب	زیر انتظام مکرم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب

(۱) مکرم بابو قاسم دین صاحب (صحابی) (۲) مکرم مولوی محمد حسین صاحب (صحابی)
(۳) مکرم حکیم دین محمد صاحب (صحابی) (۴) مکرم مولوی محمد دین صاحب (ٹیپ کردہ)

۷-۳۵ تا ۸-۴۵	ناشتہ وغیرہ

اجلاس دوم

۸-۴۵ تا ۸-۵۲	تلاوت قرآن کریم	مکرم قاری عاشق حسین صاحب
۸-۵۲ تا ۹-۰۰	نظم	
۹-۰۰ تا ۹-۵۵	سوال و جواب (سیاست کے متعلق کوئی سوال نہ کیا جائے)	

مجیب

(۱) مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب (۲) مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب
(۳) مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد (۴) مکرم مرزا انس احمد صاحب

۹-۵۵ تا ۱۰-۱۰	نظم	مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب
۱۰-۱۰ تا	خطاب صدر مجلس	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۱۱-۲۰ تا ۱۱-۳۰	نظم	مکرم ثاقب صاحب زیروی
۱۱-۳۰ تا	تقسیم انعامات و اسناد خوشنودی و خطاب / عہد و دعا	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں درخواست کی جائے گی۔

تمت بالخیر

نوٹ: ۱۔ امسال اجتماع پرائیویٹ احاطہ میں منعقد ہو رہا ہے
۲۔ صدر مجلس کی منظوری سے پروگرام میں تبدیلی کی جا سکتی ہے۔

خاکسار ملک حبیب الرحمٰن
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تفسیر صغیر کا نیا ایڈیشن طبع ہو گیا

احباب یہ معلوم کر کے خوش ہوں گے کہ تفسیر صغیر کا نیا ایڈیشن طبع ہو کر دفتر میں آگیا ہے خواہشمند احباب جلد حاصل کر لیں۔ ایسا نہ ہو کہ ختم ہو جائے۔ اور احباب کو مزید انتظار کرنا پڑے۔ ہدیہ صرف -/۴۵ روپے ہے۔

جن دوستوں نے پیشگی قیمت ادا کی ہے۔ وہ بھی کتب وصول کر لیں۔

خاکسار ناظم اعلیٰ ادارۃ المصنفین ربوہ

درخواست ہائے دعا

☆ جماعت احمدیہ فیروز والا کے پریذیڈنٹ مکرم ماسٹر محمد انور صاحب ۱۶ ستمبر ۱۹۷۹ء سے لاپتہ ہیں۔ باوجود کوشش کے ان کا کوئی سراغ نہیں مل سکا۔ ان کی گمشدگی ان کی اہلیہ ان کے بچوں۔ ان کے جملہ عزیزوں اور جماعت کے لئے بھی بہت پریشانی کا باعث ہے خاکسار اس اعلان کے ذریعہ صحابہ کرام حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اس کے علاوہ جماعت کے ہر فرد سے یہ دردمندانہ اپیل کرتا ہے کہ وہ اس اعلان کو پڑھ کر دردمندانہ دعائیں کریں تا خدا محترم انور صاحب کو جلد بخیریت واپس لائے جن کے لئے نہ صرف احمدی احباب بلکہ قصبہ کے دیگر احباب بھی اداس ہیں۔

(فضل احمد شاہد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ)

☆ خاکسار کی دائیں آنکھ کی پتلی میں چند یوم سے زخم ہو جانے کی وجہ سے بہت تکلیف ہے جس کی وجہ سے ساری آنکھ پر سفیدی پیدا ہو جانے کی وجہ سے نظر بہت خراب ہو گئی ہے احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ دعا فرمائیں شافی مطلق خدا خاکسار کو مکمل شفاء عطاء فرمائے۔ آمین۔ (حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال حلقہ گجرات)

☆ مکرم ہدایت اللہ صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ بادہ ضلع لاڑکانہ کی اہلیہ صاحبہ شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہو چکی ہے۔ احباب ان کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرما دے۔ آمین

☆ مکرم شیخ فاروق احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ رادھن ضلع دادو (سندھ) کو چند ایک مشکلات اور ذہنی پریشانیاں ہیں۔ احباب کرام دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ ہر شر سے محفوظ رکھے اور ان کی مشکلات دور فرمائے۔ آمین۔

(مظفر حسین عباسی انسپکٹر بیت المال دادو (سندھ)

☆ خاکسار کی بھتیجی عزیزہ امۃ القیوم صاحبہ بیوہ مستری محمد خاں صاحب مرحوم کا پیٹ کا اپریشن ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جہلم میں ہوا ہے۔ اس کی صحت اور جملہ پیچیدہ نقائص سے محفوظ ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے (رحم دین صوفی کلرک جماعت احمدیہ جہلم)

☆ جماعت احمدیہ دھاروالی ضلع شیخوپورہ کے ایک نہایت فدائی اور مخلص احمدی مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب شاہ پوری سیکرٹری امور عامہ جماعت دھاروالی کچھ عرصہ سے سخت بیمار ہیں۔ پیٹ میں رسولی ہے اور چھاتی میں نقص ہے اپریشن تجویز ہوا ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مکرم موصوف کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین۔

(شریف احمد اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ دھاروالی ضلع شیخوپورہ)

☆ مکرمہ مسعودہ بیگم صاحبہ بیگم مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم مبلغ یکصد روپیہ تعمیر مساجد کے فنڈ میں ارسال کرتے ہوئے قارئین کرام سے ملتجی ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی جملہ پریشانیاں دور فرما کر اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین۔

☆ خاکسار کے بیٹے عزیزم سید عبدالمالک ظفر کی اہلیہ عرصہ ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ بیماری نے شدت اختیار کر لی ہے اور اب وہ کھاریاں ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت و قارئین الفضل سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ عزیزی کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین (سید غلام احمد نثار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

☆ اللہ تبارک و تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے میرے چھوٹے بھائی عزیزم مکرم محمد صدیق صاحب بی۔ اے، بی ایڈ کو ایک بچی کے بعد (جو کہ اب فوت ہو چکی ہے) ۱۲ اکتوبر کو پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام محمد برہان الدین تجویز فرمایا ہے۔ یہ بچہ مکرم منشی محمد صادق صاحب سابق مختار عام حضرت صاحبزادہ میرزا بشیر احمد صاحبؓ کا پوتا اور مکرم ملک فتح محمد صاحب محلہ دارالرحمت وسطی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ نومولود کو اپنے والدین اور ملک و قوم کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت وجود ثابت ہو۔ آمین

نیز خاکسار آجکل بوجہ فراغت از ملازمت بہت پریشان ہے۔ تلاش جاری ہے احباب میرے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اچھی اور بابرکت ملازمت کا انتظام ہو جائے۔

(محمد اشرف ریٹائرڈ صوبیدار دارالرحمت وسطی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی بچوں کا مستقبل ساری دنیا کے بچوں سے زیادہ روشن ہے

خدا نے وعدہ کیا ہے کہ ان کے ذریعے سے دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرے گا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب

ربوہ ۲۰ اخاء (اکتوبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی بچوں کو خوشخبری دی ہے کہ ان کا مستقبل دنیا کے سب بچوں سے زیادہ روشن ہے کیونکہ انہیں خدا نے یہ وعدہ دیا ہے کہ وہ ان کے ذریعے سے اسلام کو دنیا میں غالب کرے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے آج دن کے بارہ بجے کے قریب مجلس اطفال الاحمدیہ کے ۲۵ ویں سالانہ اجتماع سے خطاب فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ تمہارے ذریعے سے لوگ خدا کو پہچانیں گے اور تمہارے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کا پیغام غالب ہوگا اور دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کی محبت قائم ہوگی۔ حضور نے فرمایا کہ وہ وقت بہت جلد آنے والا ہے جبکہ خدا تعالیٰ کا نور شہر شہر میں پھیلے گا اور قریہ قریہ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پاک نام کی صدا بلند ہوگی۔ اور وہ وقت آنے والا ہے جبکہ ساری دنیا کی قیادت تمہارے نصیب میں لکھی جائے گی۔ تمہارے پاس دنیا کی نعمتیں ہوں گی، دنیا بھر کے دل تمہارے پاس ہوں گے اور ساری دنیا کے قائد تم ہی بنو گے۔ حضور نے فرمایا کہ اسی لئے تم دنیا کے خوش نصیب بچے ہو۔

حضور نے فرمایا کہ یہ خدا کا شکر کرنے کا مقام ہے کہ اس نے تم کو احمدی جماعت میں پیدا کیا۔ آپ اُس دور سے نہیں گزرے جس میں کبھی مثلاً افریقہ کا ایک بچہ گزرا تھا۔ جس کو ہر وقت یہ خوف رہتا تھا کہ اس کو کہیں اغوا کرکے امریکہ نہ لے جائیں۔ کیونکہ ایسے ہزاروں لاکھوں بچوں کو غلام بنا کر لیجایا جاتا اور ان معصوم بچوں کو نہایت سخت تکالیف دی جاتیں اور کھیتوں اور کارخانوں میں اُن سے سولہ سولہ گھنٹے کام لیا جاتا۔ حضور نے فرمایا کہ بعض ممالک ایسے بھی ہیں جن میں بچپن ہی سے بچوں کے ذہنوں میں اُن کے سکول کے نصابوں کے ذریعے یہ ڈالا جاتا ہے کہ اللہ کوئی نہیں اور عجیب لغویت سے بچوں کے دماغوں میں زہر بھرا جاتا ہے۔ تم شکر کرو کہ تم اُن میں شامل نہیں ہو۔ ہم بھی جانتے ہیں اور تم بھی جانتے ہو کہ خدا تعالیٰ موجود ہے۔ حضور نے بطور مثال بتایا کہ ۱۹۷۴ء کے دنوں میں جب مجھ سے لوگ ملنے آتے تھے تو میں اُن کے بچوں سے پوچھتا تھا کہ تم کو کوئی سچی خواب آئی ہے؟ تو وہ اپنی خوابیں بتاتے۔ ایک بچے نے بتایا کہ اسکی بھینس کے بچہ ہونے والا تھا اس کو خواب آئی کہ کٹی ہوگی چنانچہ اسی طرح ہوا۔ اب یہ خواب اس بچے کو کس نے دکھائی۔ یہ خدا تعالیٰ نے ہی بتایا کیونکہ پیٹ میں پڑے ہوئے بچے کے بارے میں کوئی نہیں جان سکتا کہ یہ کٹا ہوگا یا کٹی ہوگی۔ یہ خدا ہی بتاتا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ خدا کے بارے میں بتانے کی کیا ضرورت ہے حالانکہ بجلی ایسی معمولی چیز جس کے لاکھوں فائدے ہیں اس کے بارے میں بچوں کو بتایا جاتا ہے اور ان کو خود بخود اس کا پتہ نہیں چلتا تو خدا تعالیٰ جو بہت بڑی فائدہ مند ذات ہے اس کے متعلق بتانا کیوں ضروری نہیں؟

حضور نے فرمایا کہ روس اور امریکہ کے امیر ترین بچے کا مستقبل بھی اتنا روشن نہیں جتنا تمہارا روشن ہے۔ حضور نے دعا کی کہ خدا کرے کہ آپ عملاً بھی اسی طرح کے خوش قسمت بچے بنیں جس طرح کے بچے بننے کا آپ کو وعدہ دیا گیا ہے۔

زعماء انصار اللہ سے ضروری گزارش

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ اپنی روایتی خصوصیات کے ساتھ ۲۶ تا ۲۸ اکتوبر ۱۹۷۹ء منعقد ہو رہا ہے۔ تمام زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی مجلس کا چندہ سالانہ اجتماع جلد سے جلد ادا فرمائیں تاکہ اس مہنگائی کے دور میں اجتماع کے اخراجات بخوبی ادا ہو سکیں۔ کوشش فرمائیں کہ سالانہ اجتماع سے قبل یہ چندہ ضرور ادا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ حافظ و ناصر ہو۔

(قائد مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع سے خطاب

(بقیہ صفحہ اول)

کہ اگر محمد صلی اللہ علیہ وسلم رُخ خانہ کعبہ کی طرف ہے تو ان کا رُخ بھی اس طرف ہو اور کسی اور طرف نہ ہو۔ ایسے لوگوں کے بارے میں خدا تعالیٰ سفارش قبول کرے گا۔ حضور نے فرمایا کہ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم اپنے اُوپر تقویٰ کی چادر اوڑھو۔ تمہاری زینت آرائش کی دنیوی چیزیں نہ ہوں بلکہ تقویٰ ہو اور تمہارے چہروں پر ایسا نور ہو جس سے اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کی جھلک نمودار ہو۔ حضور نے فرمایا کہ اس ضمن میں انسان کے لئے لازم ہے کہ وہ ایسی کوشش کرے لیکن اگر بشری کمزوری کے نتیجے میں اس سے کوئی بھول چوک ہو جائے اور پھر وہ شیطان کی طرح اس بھول چوک اور گناہ پر اصرار کرنے والا نہ ہو تو اس کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا ہے اور اس دروازے سے داخل ہو کر وہ موسلا دھار بارش کی طرح برستی ہوئی خدائی رحمت کا مشاہدہ کر سکتا ہے۔

حضور نے فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ تم اللہ کا دامن مضبوطی سے پکڑنے والی بنو اور یہ تہیہ کر لو کہ ایک دفعہ خدا کا دامن پکڑ کر پھر نہیں چھوڑنا پھر دیکھو کہ اللہ تعالیٰ کس طرح اپنے پیاروں سے سلوک کرتا ہے۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

حضور ایدہ اللہ کی طرف سے ڈاکٹر عبدالسلام کا ذکر خیر

(بقیہ صفحہ اول)

برکت دی اور انہیں دنیا کے چوٹی کے سائنسدانوں کی صف میں لا کھڑا کیا۔ حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام کی عزت اور مرتبہ کا یہ مقام ہے کہ اگر کوئی کانفرنس ہو رہی ہو اور اس میں روس، امریکہ اور دیگر ممالک کے چوٹی کے سائنسدان شریک ہوں اور یہ بعد میں کانفرنس ہال میں داخل ہوں تو جونہی یہ داخل ہوتے ہیں سارے لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں لیکن ان کی اپنی حالت یہ ہے کہ جسے انگریزی میں UNASSUMING کہتے ہیں کسی کی پرواہ نہیں، کوئی خیال نہیں کہ میں اتنا بڑا انسان ہوں۔ نہ آرام کا خیال نہ کپڑوں کا خیال۔ آپ لوگ ان سے ملیں تو عام انسانوں جیسا کوئی باپ، بھائی یا خاوند سمجھیں۔ حضور نے فرمایا کہ میں مثال کے طور پر اس بزرگ کا واقعہ سنا دیتا ہوں جس کی ایک بہت بڑا امیر بڑی عزت کرتا تھا۔ وہ قیمتی کپڑے بھی پہن لیتے تھے مگر کھدر اور عام کپڑے بھی پہنتے تھے۔ ایک دفعہ اس امیر نے انکی دعوت کی یہ عام کپڑے پہن کر چلے گئے تو دربان نے گھسنے نہ دیا پھر واپس آ گئے اور اپنا ایک ہزار اشرفیوں کی مالیت کا قیمتی جُبّہ پہن آئے تو اُن کی بڑی آؤ بھگت ہوئی۔ جب کھانا آیا تو انہوں نے اپنے اُس جبّہ کی آستینیں سالن میں ڈال دیں۔ لوگ حیران ہوئے تو کہا کہ تم نے میری تو دعوت نہیں کی اس جبّے کی دعوت کی ہے۔

حضور نے فرمایا کہ ڈاکٹر سلام بھی اسی قسم کے انسان ہیں وہ بالکل نہیں جانتے کہ میں اتنا بڑا سائنسدان ہوں اور دوسروں میں اور مجھ میں کوئی فرق ہے۔ حضور نے فرمایا کہ کپڑوں یا دولت سے کوئی بڑا نہیں بنتا۔ خود حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرما دیا تھا کہ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ کہ انسان ہونے کے لحاظ سے میں اور تم برابر ہیں۔

درخواست دعا

میری پیاری امی جان کافی عرصہ سے مختلف عوارض میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درد مندانہ درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(خاکسار عبدالصبور ناصر۔ الباسط جیولرز گولبازار۔ ربوہ)